اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلۡفِ اَلۡفِ مَرَّۃٍ

تربیۃ السالکین

کتاب ۳: شجرات
(جلد اول)

حدائقِ اشجارِ طریقت

از

حضرت محمد ریاض الحق قریشی رحمۃ اللہ علیہ

ترمیم و اضافہ

حضرت صاحبزادہ ظفر الحق چشتی دامت برکاتہم العالیہ

نظرِ ثانی

محمد ندیم چشتی دامت برکاتہم العالیہ

اَلطَّرِیۡقَۃُ السِّرَاجِیَّۃُ الۡحَقَّانِیَّۃُ

آستانہ عالیہ عشقیہ محمدیہ

ویب سائیٹ:

www.haqqaniya.org

www.muhammadiyah.info

حق حق حق

حصولِ حیات طیبہ کی جستجو جب خلوصِ نیت سے کی جاتی ہے تو ایک وقت ایسا آ جاتا ہے جب خالق کائنات کسی برگزیدہ ہستی کی صحبت فراہم فرما دیتے ہیں۔

ہر کہ شد مقبولِ مقبولانِ حق
ہست او لُطفِ خدارا مستحق

چنانچہ اللہ کریم نے ہماری قسمت کی ستارے کو سر بلندی عطا فرماتے ہوئے ہمیں ایک محبوبِ مصطفٰی صلّی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کے دامن سے وابستہ فرما دیا جن کا نامِ نامی اسمِ گرامی مخدوم عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ ہے اور آپؒ حقیقتاً پرتوِ سراج الحق رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ اعلٰی حضرت کا اصل کمال یہ ہے کہ آپؒ کا ہر لمحہ رضائے الہٰی کے متلاشی اور ہر آن ثنائے مصطفٰی صلّی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم میں سرشار و مستغرق رہتے۔ آپؒ کا قلبِ اطہر اپنے پیر و مرشد کے حسن و خوبی کا عکسِ جمیل تھا۔ آپؒ نے ہمیشہ حُبِّ شیخ میں منہمک رہ کر اطاعتِ شیخ کی سعادت کے حصول کے ثمرہ میں بارگاہِ شیخ سے خلافتِ عظمٰی کی دستارِ فضیلت حاصل کی۔ شیخ کی نگاہِ فیض نے انؒ کو نہ صرف سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ بلکہ جملہ سلاسلِ روحانی یعنی سلسلہ قادریہ رزاقیہ، سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ، سلسلہ سہروردیہ، سلسلہ اویسیہ رسول نمائیہ اور سلسلہ قطبیہ شاہیہ کے فیوض و برکات تفویض فرما کر صاحبِ ارشاد فرما دیا اور ہمارے لیے فیوض و برکاتِ روحانی کے دروازے کھول دئیے۔ اس سعادتِ یگانہ کا اِظہار یوں فرمایا۔

فخرِ سلسلۂ عالیہ

خدا دارم خدا دارم محمد مصطفٰیؐ دارم	فلاحِ دو جہاں دارم محمد مصطفٰیؐ دارم
زہے نامِ محمد اثر پُر تاثیر ذاتِ اُو	برین نازم برین نازم محمد مصطفٰیؐ دارم
ابو بکرؓ و عمر فاروقؓ، عثمانؓ و علی حیدرؓ	زہے یارانِ او دارم محمد مصطفٰیؐ دارم
حُسینؓ و حسنؓ، علی زہرہؓ، علی اکبرؓ، علی اصغرؓ	شاہ زین العابدینؒ دارم محمد مصطفٰیؐ دارم
شاہ باقرؒ، جعفرؒ و موسیٰ رضاؒ، تقیؒ و نقی عسکرؒ	امامِ مہدیؒ دارم محمد مصطفٰیؐ دارم
خوشا تاثیر ذکرِ حق کہ باطل سرنگوں گردد	چہ ضربِ حیدریؓ دارم محمد مصطفٰیؐ دارم
غلامم سلسلۂ قادریؒ و چشتیؒ و صابرؒ	فلاحِ دو جہاں دارم محمد مصطفٰیؐ دارم
فیوضِ نقشبندؒ و سہروردؒ و ہم قرن دارم	عقیدت با جمیع اولیائے مصطفٰیؐ دارم
فخرِ دارم برین نسبت کہ حق، فیضِ سراج الحقؒ	رموزِ معرفت دارم محمد مصطفٰیؐ دارم

اگرچہ ماضی میں مختلف حضراتِ اہلِ سلسلہ نے شجرہ شریف سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ سراجیہؒ کے نسخے وقتاً فوقتاً طبع کرا کے دوستوں میں تقسیم فرمائے لیکن اُس میں صرف دو سلسلوں یعنی سلسلہ عالیہ قادریہ رزاقیہ سراجیہؒ اور سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ سراجیہؒ پر اکتفا کیا گیا کیونکہ عام دوستوں کے ذوقِ طبع کی شادابی کے لیے یہی نسخہ کافی و شافی ہے۔ میرے دِل میں بارہا یہ خیال چٹکیاں لیتا رہا کہ شجرہ ہائے جملہ سلاسلِ

روحانی جن کا فیض ہمارے شیخِ پاکؒ کے توسط اور وسیلے سے ہمیں پہنچ رہا ہے یکجا جمع کر کے ایک کتابچے کی شکل میں شائقین تک پہنچا دیا جائے تا کہ جو نعمتِ عظمیٰ ہمارے شیخ پاک مخدوم عبدالحقؒ چشتی سراجی کے وسیلے سے ہمیں حاصل ہوئی ہے، وَاَمَّابِنِعْمَتِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ کے فرمان کے مطابق اِس نعمت سے کما حقہ استفادہ کیا جائے اور آج کے دورِ انحطاط میں نا اہل عناصر نے جو منافرت پھیلا رکھی ہے اُسے دور کیا جا سکے۔ نیز شائقین کے ذوق و شوق میں اضافہ کر کے وادئ سوز و گداز میں رسائی حاصل کرنے کے امکانات پیدا کیے جا سکیں کیونکہ میرے شیخِ پاکؒ کا یہ سنہری بیان دل کی تختی پر سونے کے قلم سے لکھنے کے لائق ہے کہ راہِ حق کا مسافر اس وقت تک منزلِ مراد کو نہیں پہنچ سکتا جب تک جمیع سلاسلِ روحانی کے درِ فیض اس پر وا نہ ہوں۔ تمام اہلِ حق ایک ہیں اور ان کا مرکز و محور سرکارِ مدینہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذاتِ بابرکات ہے جیسا کہ عارفِ رومیؒ اور اقبالؒ نے اس حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے۔

اہلِ حق را حجت و دعویٰ یکے ست
خیمہ ہائے شاں جدا دلہا یکے ست

(رومیؒ)

درجہاں مثلِ مے و مینا ستیم
ستِ چشمِ ساقیؐ بطحا ستیم
از رسالت صد ہزار مایک است
جزو ما از جزہ مالا ینفک است

(اقبالؒ)

یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اللہ کریم نے میری اِس سعی کی تکمیل کے لیے میرے لیے ایک خصوصی معاونِ بہم فرما دیا جس کے اصرار، اضطرار اور اشتیاق نے مجھے اس قابل کر دیا کہ میں شیخِ پاکؒ کے مذکورہ بالا تبرکات کو یکجا کر دوں۔ اس محسن کا اسمِ گرامی محمد ندیم کھوکھر ہے۔ موصوف بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد سے وابستہ ہیں۔ میں ان کا ممنون و شکر گزار ہوں کہ ان کی کوششِ پیہم سے یہ جاذبِ نظر روحانی کتابچہ پایۂ تکمیل تک پہنچا اور اہلِ محبت کی تسکینِ قلبی کا ذریعہ بنا۔ خدا ان کو جزائے خیر دے اور قُربِ مصطفیٰؐ کی دولت سے نوازے۔

عفاک اللہ کہ چشم باز کردی
مرا با یارِ خود ہمراز کر دی

الحمدللہ علیٰ احسانہ کہ ذوقِ سلیم کی تسکین کے لیے شجرہ ہائے جملہ سلاسلِ روحانی کا مجموعہ حدائقِ اشجارِ طریقت کے عنوان سے اس کتابچے میں قلمبند کر دیا گیا ہے۔

صدائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

آغازِ شجرہ ہائے طریقت سے قبل میں روحانیت اور تصوف کے بارے میں چند سنہری باتیں ہدیۂ ناظرین کرنا چاہتا ہوں جو میں نے اپنے شیخ پاک مخدوم محمد عبدالحق سراجی قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے فرموداتِ عالیہ سے اخذ کی ہیں۔

تصوف نام ہے اصلاحِ ظاہر و باطن، علمِ دین، اِتباعِ شریعت اور قوتِ یقین کا۔ تصوف کی حقیقت اِخلاق الٰہیہ سے مزیّن ہونے میں پوشیدہ ہے جس کا کامل و اکمل نمونہ اسوۂ مصطفٰیؐ میں ہے۔ چنانچہ صاحبِ خلقِ عظیم صلّی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کی محبت تصوفِ اسلامی کی روح ہے۔ صوفیانہ اخلاق کے چنہ اہم پہلو درجِ ذیل ہیں:

۱۔ تصوف شعبدہ بازی اور کشف و کرامات کا نام نہیں بلکہ تصوف وہ اصلوبِ زندگی ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و اٰلہ وسلم کی یاد میں لذت حاصل ہوتی ہے اور تعمیل و ارشاد آسان نظر آنے لگتے ہیں۔
۲۔ اپنے آپ کو کم تر سمجھنا جس کی ضد ہے تکبر۔
۳۔ خلقِ خدا کے ساتھ لطف و مدارات کا برتاؤ کرنا اور خلقت کی طرف سے پہنچنے والی ایذاؤں کو برداشت کرنا۔
۴۔ نرمی اور خوش خلقی کا وطیرہ اختیار کرنا اور غیض و غضب چھوڑ دینا۔
۵۔ ایثار، ہمدردی اور دوسروں کے حقوق مقدم رکھنا۔
۶۔ شیوۂ سخاوت و مہمان نوازی اختیار کرنا۔
۷۔ درگزر کرنا اور دوسروں کی خطاؤں کو معاف کر دینا۔
۸۔ خندہ روئی اور بشاشت کو برقرار رکھنا۔
۹۔ سہولت، آسانی اور نرم پہلو اختیار کرنا۔
۱۰۔ تصنّع اور کلّف کو چھوڑ دینا۔
۱۱۔ انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ کے راستے میں خرچ کرنا۔
۱۲۔ خدا پر بھروسہ رکھنا اور توکل کرنا۔
۱۳۔ قناعت کرنا اور تھوڑے کو بہت سمجھنا۔
۱۴۔ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرنا۔
۱۵۔ بغض و حسد اور کینہ سے بچنا۔
۱۶۔ عزت و جاہ اور خود نمائی کی خواہش سے بچنا۔
۱۷۔ وعدہ پورا کرنا۔
۱۸۔ بردباری اختیار کرنا۔
۱۹۔ دور اندیشی کا سلیقہ اپنانا۔
۲۰۔ اپنوں کے ساتھ محبت و موافقت رکھنا اور غیروں سے رواداری اختیار کرنا لیکن حسنِ سلوک کو ترک نہ کرنا۔
۲۱۔ محسن کی شکر گزاری کرنا۔
۲۲۔ اپنی طاقت اور وجاہت کو بہبودِ خلائق کے لیے صرف کردینا۔

غرض تصوف اپنے ظاہری اور باطنی احوال و اخلاق کو مہذب اور درست بنانے کا نام ہے۔ تصوف سارے کا سارا ادب ہے، یعنی بارگاہِ احدیت کے آداب، بارگاہِ رسالتؐ کے آداب، کلام الہٰی کے آداب، بزرگانِ دین کے آداب، شیخ اور استاد کے آداب اور والدین و دیگر عزیز و اقرباء اور جملہ شعائرِ اللہ یعنی اللہ کی نشانیوں کے آداب۔

حق حق حق

شجرۂ عالیہ سلسلہ قادریہ رزاقیہ سراجیہ حقانیہ رحمۃ اللہ علیہم

اَصۡلُہَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُہَا فِی السَّمَآءِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(منظوم التجائیہ)

حمد سب لائق ہے ذاتِ کبریا کے واسطے — صد درود و نعت احمدؐ مجتبےٰ کے واسطے

یا الٰہی کر عطا خُلقِ محمد مصطفیٰؐ — شاہ ریاض الحقؐ گدائے مصطفیٰؐ

یا الٰہی نورِ حق سے دل مرا پُرنور کر — شاہ عبدالحقؐ چشتی حق نُما کے واسطے

کر منور نورِ عرفاں سے مِرا قلبِ حزیں — شاہ سراج الحقؐ ہادی رہنما کے واسطے

یاالٰہی ہو تیری برکات کا مجھ پر نزول — شاہ محمد با حسینؐ پیشوا کے واسطے

فضل سے اپنے بچا مجھ کو ریا و عُجب سے — شاہ علی با حسینؐ اتقیا کے واسطے

حضرتِ شاہِ محمدؐ جو کہ ہیں محمودِ حق — شاہ غلام با حسینؐ پر ضیا کے واسطے

سید شاہ آل احمدؐ اور حمزہؐ کے طفیل — سید آل محمدؐ ذی العطا کے واسطے

سید شاہ برکت اللہؐ اور فضل اللہؐ ولی — سید احمد محمدؐ با صفا کے واسطے

یا الٰہی بہرِ مخدوم جمالؐ اولیاء — شاہ ضیاء الدینؐ صاحب پُر ضیا کے واسطے

حضرت شیخ محمدؐ جن کا بھکاری ہے لقب — شیخ ابراہیمؐ صاحب با رضا کے واسطے

شاہ بہاألدینؐ سید احمدؐ و سید حسنؐ — سید موسیٰ علیؐ با خدا کے واسطے

قلبِ مردہ کو مِرے کر زندگی دائم عطا — شاہ محی الدینؐ صاحب اقتدا کے واسطے

صالح کر دے مجھے اور صالحین سے مجھ کو گن — بُو محمد صالحؐ نور الہُدےٰ کے واسطے

یا الٰہی کر عطا تو رزق اپنے پاس سے — سید عبدالرزاقؐ اصفیا کے واسطے

دے مجھے اپنی محبت اور مجھے عاشق بنا — غوثِ اعظمؐ پیرِ پیراں رہنما کے واسطے

حضرت شاہ بو سعیدؐ پیشوائے عارفاں — حضرت شاہ بوالحسنؐ صاحب لقا کے واسطے

حضرت شاہ بو الفرحؐ طرطوس ہے جن کا مقام — شیخ عبدالواحدؐ اہلِ ہدےٰ کے واسطے

حضرت بوبکر شبلیؐ شاہ جنیدؐ ولی — سری سقطیؐ مقتدا و پیشوا کے واسطے

حبِ دنیا دل سے مِرے دور کر دے اے خدا — حضرتِ معروف کرخیؐ مقتدا کے واسطے

بادۂ عشقِ رسالتؐ سے مجھے سرمست کر — حضرت سید علی موسیٰ رضاؐ کے واسطے

حضرت سید علی موسےٰ کاظمؐ کے طفیل — جعفرِ صادقؐ امامِ اولیاء کے واسطے

سید باقرؒ امام شاہ زین العابدینؒ
حل کر دے مشکلیں سب دین دنیا کی مِری
ہر بُنِ مُو سے محمدؐ ہی محمدؐ ہو عیاں
آگرا ہوں در پہ تیرے ہو کہ میں خستہ ملول
اِن بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں دربار میں
ہے عبادت کا کسی کو اور تقویٰ کا خیال
رُوسیا ہوں، پُر گناہ ہوں، ہوں مگر تیرا ہی میں

سید الشہداءؓ شہیدِ کربلا کے واسطے
حضرت شاہ علی المرتضیٰؓ کے واسطے
عشق ایسا دے محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے
رحم کر تو اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
کر قبول اِن کی شفاعت مجھ گدا کے واسطے
ہاتھ خالی ہیں میرے بس التجا کے واسطے
ہے سہارا نام تیرا مجھ گدا کے واسطے

ترکیب فاتحہ شریف

درود شریف قادریہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّم

شجرہ شریف پڑھنے کے بعد اول آخر درود شریف قادریہ گیارہ گیارہ بار اوردرمیان میں ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور ایک مرتبہ ایۃ الکرسی اور سات مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ کر ثواب اس کا بحضورآنحضرت صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلم و صحابۂ کرام و بزرگانِ عظام سلسلۂ قادریہ کے پہنچاوے اور دعا واسطے ترقی درجات مرشد کے کرنا چاہیے اور سلامتی یارانِ طریقت اور عزیزوں اور دوستوں کی طلب کرے دعائے حصولِ فیضان الٰہی اپنے قلب و روح پر بواسطہ بزرگانِ سلسلہ کرے اور وہ فیضان جو قلب و روح بزرگانِ سلسلہ پر ہوتا ہے اپنے قلب و روح پر استدعا کرے اور ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر درج ذیل آیت پڑھے اورتمام مرادات اپنی عرض کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا صلے وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن

حق حق حق

شجرۂ عالیہ سلسلہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ سراجیہ حقانیہ رحمۃ اللہ علیہم

اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

(منظوم التجائیہ)

حمد ہے بے حد ہے جنابِ کبریا کے واسطے
حضرتِ صدیقِ اکبرؓ اور فاروقِ عمرؓ
بھیج یا رب اِن پہ رحمت اور سب اصحابؓ پر
کھول دے سینہ مِرا صدق و صفا کے واسطے
ذوق و شوقِ ذکرِ حق اور فکرِ حق کر دے عطا
دور کر ظلمت گناہوں کی الٰہی قلب سے

صد درود و نعت احمدؐ مصطفےٰ کے واسطے
حضرتِ عثمانؓ، علیؓ المرتضیٰ کے واسطے
اور سب ازواجؓ و آلؓ اصفیا کے واسطے
شاہ ریاض الحق چشتیؒ پیشوا کے واسطے
حضرتِ مخدوم عبد الحقؒ شاہ کے واسطے
شاہ سراج الحقؒ چشتی پیشوا کے واسطے

اور کر دے صاف روشن یا الٰہی دِل میرا
حفظ میں رکھ یا الٰہی تو گناہوں سے مجھے
حضرتِ شاہِ محمدؒ جو کہ ہیں محمودِ حقؒ
حضرت عبدالرحمنؒ اور خواجہ عبدالکریمؒ
میں سوالی مانگتا ہوں بھیک تیرے عشق کی
حضر شاہ بُو المعالیؒ اور داؤد عزیزؒ
میرے بختِ نا رسا کو یا الٰہی کر سعید
شاہ نظام الدین بلخیؒ اور جلال الدین ولیؒ
یاالٰہی کر عنایت مجھ کو اپنا ذوق و شوق
شیخ عارفؒ عارفِ راہِ شریعت کے لیے
شاہ جلال الدینؒ و شمس الدینؒ کے یارب طفیل
ہادی و مولیٰ ہمارے شاہ فرید الدینؒ ولی
یا الٰہی میرے ہر ایک کام میں تو ہو معین
شاہ عثمانؒ و شریفؒ زندنی کے نام سے
کر میری نُصرت الٰہی، چاہِ ظلمت سے نکال
زہد و تقویٰ کر عنایت اور مجھے زاہد بنا
یاالٰہی بخش دے مجھ رو سیاہ کے سب گناہ
شیخ بو اسحٰق شامیؒ کے لیے اَب رحم کر
دے مجھے وہ بصر جس سے تو ہی تو آئے نظر
بے خودی کا جام یارب عشق سے اپنے پلا
شاہ ابراہیم ادہمؒ اور فضیلؒ ابنِ عیاض
مجھ گدائے بے نوا کی دستگیری کیجیئے
دین و دنیا کی مری سب مشکلیں آسان کر
جام اپنے وصل کا یارب عنایت کر مجھے
یاالٰہی ہو دعا مجھ بے نوا کی بس قبول
جلد کر دیجیے رہا ہر قیدِ غم سے دل میرا
خاندانِ چشت کی ہر دم غلامی ہو عطا
خاندانِ چشت کا صدقہ اِلٰہی رحم کر

شاہ محمد با حسینؒ اصفیا کے واسطے
شاہ علی با حسینؒ پارسا کے واسطے
شاہ غلام با حسینؒ پر ضیا کے واسطے
شاہ عنایت اللّٰہؒ صاحب مقتدا کے واسطے
سید شاہ بھیکھ میرانؒ راہنما کے واسطے
شاہ محمد صادقؒ صدق و صفا کے واسطے
بُو سعیدؒ صاحبِ اہلِ وَرَع کے واسطے
حضرت قدوسؒ صاحبِ اقتدا کے واسطے
ہادی و مرشد محمدؒ راہنما کے واسطے
احمد عبد الحقؒ شیخِ حق نما کے واسطے
شاہ علاألدین صابرؒ با رضا کے واسطے
شاہ قطب الدینؒ کاکی اولیاء کے واسطے
شاہ معین الدین چشتیؒ پیشوا کے واسطے
خواجہ مودود چشتیؒ دلربا کے واسطے
شاہ ناصر الدین یوسفؒ مہ لقا کے واسطے
شاہ محمد زاہدؒ اہلِ بقا کے واسطے
احمد ابدال چشتیؒ مقتدا کے واسطے
حضرت ممشادؒ علوی باخدا کے واسطے
بُو ہبیرہ بصریؒ صاحبِ ہدیٰ کے واسطے
شاہ حذیفہ مرعشیؒ اہلِ صفا کے واسطے
خواجہ عبدالواحدؒ ابنِ زید شاہ کے واسطے
حضرت شاہ حسن بصریؒ اولیاء کے واسطے
شاہِ مردان شیرِ یزداں مُرتضیٰؓ کے واسطے
سرورِ عالم محمدؐ مصطفےٰ کے واسطے
رحم کر تو اپنی ذاتِ کبریہ کے واسطے
انبیاءؑ و غوثؒ و قطبؒ و اولیاءؒ کے واسطے
فخر ہے عالم میں یہ مجھ رو سیاہ کے واسطے
کھول دے ابواب رحمت مجھ گدا کے واسطے

ترکیب فاتحہ شریف

درود شریف چشتیہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

شجرہ شریف پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ درود شریف چشتیہ اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص ایک بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ثواب اس کا بحضور آنحضرت صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلم و صحابۂ کرام و بزرگانِ عظام سلسلۂ چشتیہ کو پہنچاوے اور دعا واسطے ترقی درجات مرشد کے کرنا چاہیے اور سلامتی یاران طریقت اور عزیزوں اور دوستوں کی طلب کرے دعائے حصولِ فیضان الٰہی اپنے قلب و روح پر بواسطہ بزرگانِ سلسلہ کرے اور وہ فیضان جو قلب و روح بزرگانِ سلسلہ پر ہوتا ہے اپنے قلب و روح پر استدعا کرے اور ایک مرتبہ درج ذیل دعا کرے اور تمام مرادات اپنی عرض کرے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْحِقْنِی بِمَحَبَّتِکَ وَ حَبِیْبِکَ بِبَرَکَۃِ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ

حق حق حق

شجرۃ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سراجیہ حقانیہ رحمۃ اللہ علیھم

اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

(منظوم التجائیہ)

حمد ہے سب خالقِ ارض و سما کے واسطے — اور دورد و نعت شاہِ انبیاء کے واسطے
اور سب اصحابؓ و آلؓ مصطفٰیؐ کے واسطے

خاک میں عزت ملا کر، چھوڑ کر سب عز و ناز — آیا ہے درگاہ میں یا رب تیری با صد نیاز
بندۂ مسکین و عاجز التجا کے واسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت مُدّعا کے واسطے — آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیاءؒ کے واسطے

شامتِ اعمال سے ہوں میں تباہی کے قریب — دور کر یارب یہ دوری اور اپنے کر قریب
حضرتِ اقدس محمدؐ مصطفٰی کے واسطے

اپنی رحمت سے خدایا تو نہ مجھ کو دور کر — بادۂ الفت پلا کر مست اور مخمور کر
ساقیٔ کوثر شفیعِ دوسراؐ کے واسطے

عشق سے یا رب تو اپنے بیخود و فرزانہ کر — شمع توحید و رسالت کا مجھے پروانہ کر
حضرتِ شمس الضحیٰؐ بدر الدجٰیؐ کے واسطے

میرے زنگ آلودہ دِل کو یا خدا پُر نور کر — نورِ باطن سے الٰہی نقشِ باطل دور کر
اُس سراپا نور ختم الانبیاءؐ کے واسطے

راستی سے ہو محبت اور سچائی سے کام — رکھ لباسِ صدق میں ملبوس تو مجھ کو مدام
حضرت صدیق اکبرؓ باصفا کے واسطے

تابعِ سنت رہوں میں اور شیدائے نبیؐ — ہر رگِ جان میں میری بھر دے تو عشقِ احمدیؐ
حضرتِ سیلمانؓ فارس با وفا کے واسطے

کثرت عصیاں نے کر دی ہے میری حالت خراب کر دے فیضِ اولیاء سے مجھ کو یا رب فیض یاب

حضرت قاسمؒ امامِ اولیاء کے واسطے

نفس و شیطان نے بنایا فاجر و فاسق مجھے میرے مولا اپنی طاعت میں کر صادق مجھے

جعفرِؒ صادق شہِ صدق و صفا کے واسطے

رحم فرما مجھ پر ہر دم، کر نہ رحمت سے بعید یا الٰہی لُطف اپنا مجھ پہ کر ہر دم مزید

بایزیدِؒ اہلِ زہد و اتّقا کے واسطے

دیکھ کر اپنے گناہوں کو اُڑے جاتے ہیں ہوش خرقۂ تقویٰ عطا کر اے خدائے پردہ پوش

بوالحسنؒ خرقانیؒ شیخ ہُدیٰ کے واسطے

کبر و نخوت دور کر دے اور مٹا دل سے خودی کر فنائے ذاتِ حق اور دے حیاتِ سرمدی

بو علیؒ فارمدی اہلِ لقا کے واسطے

دولتِ قرب و معیت سے مجھے کر مالا مال کر عزیزِ مصرِ عرفان قید حرمان سے نکال

شاہ ہمدانیؒ یوسف مقتدا کے واسطے

نفسِ امّارہ کے حملوں سے بچا مجھ کو سدا مکرِ شیطان سے بچا اے خالقِ ارض و سما

عبد الخالق غجدوانیؒ پارسا کے واسطے

معرفت اور بندگی سے تیری ہوں میں شاد کام ترے عرفان کے سمندر میں رہوں ڈوبا مدام

عارفِؒ ریوگریؒ اہلِ ضیاء کے واسطے

دونوں عالم کی سعادت سے مجھے مسعود کر سُرخرو دنیا میں رکھ اور عاقبت محمود کر

فغنوی محمودؒ خواجہ با خدا کے واسطے

یاالٰہی رکھ رضا میں اپنی تو راضی مجھے عشق میں اپنے الٰہی کر دے تو فانی مجھے

شہِ علی راتینیؒ اہلِ رضا کے واسطے

حمد سے تیری ہو ہر دَم یا خدا بس میرا کام روزِ محشر میں مقامِ حمد کر میرا مقام

بابا سماسی محمدؒ با صفا کے واسطے

خامِ ظرفی سے نہ مجھ کو وصل کی دولت ملی عشق کی آتش سے کر پختہ میرا ظرفِ گلی

سیدِ میرِ کلالِؒ رہنما کے واسطے

نقشِ باطل میرے دِل سے محو کر دے یا خدا نقش ہو بس میرے دل پر ایک تیرے نام کا

شۂ بہاألدینؒ تاجِ اولیاء کے واسطے

شاہِ نقشبند کے دامن میں دے مجھ کو چھپا نقشبندی یا خدا ایسا مجھے سچا بنا

خواجگانِ نقشبندیؒ پر ضیا کے واسطے

نور سے خورشیدِ عرفاں کے منور کر مجھے عطرِ اخلاص و محبت سے معطر کر مجھے

شہِ علاؤ الدینؒ ذِی مجدد علا کے واسطے

کور باطن جو ہو، کیا جلوہ تیرا دیکھے بھلا دیدۂ دل کر منور اور بصیرت کر عطا

حضرت یعقوبؒ چرخی پیشوا کے واسطے

حبِ دنیا سے چھڑا کر قلب میرا شاد کر　　اے خُدا قیدِ ہوائے نفس سے آزاد کر

خواجۂ احرارِ کاملؒ اولیاء کے واسطے

اپنی طاعت اور غلامی میں مجھے منظور کر　　کر عطا زہد و قناعت اور لالچ دور کر

محمد زاہدؒ سراپا اِتّقا کے واسطے

تیری مرضی کا رہوں طالب دلِ و جان سے صدا　　کر عطا صبر و قناعت اور تسلیم و رضا

خواجہ و درویش محمدؒ منتہیٰ کے واسطے

ظاہر و باطن میں ہوں میں پیرو حکمِ رسولؐ　　وحدتِ شرع و طریقت کو کروں دل سے قبول

خواجہ امکنگیؒ سراجِ اصفیاء کے واسطے

کر غریقِ بحرِ اُلفت اور پلا آبِ بقا　　کر فنا ایسا محبت میں رہوں باقی سدا

باقیٔ باللہؒ شہِ ملکِ بقا کے واسطے

عُمر کردوں وقف بہرِ خدمتِ شرعِ متین　　کفرو جہل شِرک سے کرتا رہوں تجدیدِ دین

پیر شیخِ احمدؒ مجدد رہنما کے واسطے

گرسنہ ہوں دے غذائے الفت و راحت مجھے　　ہوں برہنہ دے لباسِ عصمت و عفت مجھے

محمد معصومؒ شیخِ اولیاء کے واسطے

آ چڑھا ہے ہر طرف سے لشکرِ اعدائے دین　　سیف دے ایسی کہ پہنچھا دوں اُنہیں زیرِ زمین

شیخ سیف الدّینؒ سیفِ اولیاء کے واسطے

مجھ پہ عصیاں کی سیاہی چھا گئی ہے بر ملا　　یا خدا زبیر صاحب کا اُجالا ہو عطا

یا اِلٰہی عبد عادلؒ مقتدا کے واسطے

پاک طینت رکھ ہمیشہ اور پاکیزہ خیال　　تا کہ ہر مکروہ نازیبا سے ہو مجھ کو ملال

یا اِلٰہی عبد قادرؒ با صفا کے واسطے

کر دے حبِ اولیاء میرے لیے جزوِ حیات　　حشر بھی اُس پر ہو میرا اے خدا بعد از ممات

شاہ غلام باحسینؒ پیرِ ھدیٰ کے واسطے

کھول دے مجھ پر اِلٰہی تو درِ عرفان کو　　دے نِشان مقصود کا اِس بندۂ بے نشان کو

محمد محمودؒ صاحب رہنما کے واسطے

یا اِلٰہی کر عطا مجھ کو غنائے باطنی　　اپنی الطاف و عنایت سے تو اے ربِّ قوی

حافظِ علی حسینؒ باغنا کے واسطے

روح کو میرے ہو یا رب رفعت و قربت عطا　　اور دلِ تاریک کو ہو نورِ ایماں سے ضیا

سید صوفی محمد حسینؒ شاہ کے واسطے

عزتِ دارین یا رب بیکسوں کو کر عطا　　میرے رحمان بابِ احسان و کرم اب کر دے وا

شاہ سِراج الحقؒ سِراجِ اولیاء کے واسطے

دین و دنیا سے مجھے اک تُو ہی تُو مقصود ہو　　　　سب فنا ہو جائے دِل سے، تو ہی تو موجود ہو
سید عبد الحقؒ پیرِ با صفا کے واسطے

حق کی طاعت میں جیوں اورحق کی طاعت میں مروں　　　　یا اِلٰہی روزِ محشر حق پرستوں میں اُٹھوں
شاہ ریاض الحقؒ فقیرِ مصطفٰیؐ کے واسطے

تن میں جب تک دم ہے باقی اورباقی دم میں دم　　　　مجھ کورکھ نقشِ قدم پراُن کے توثابت قدم
شاہ ریاض الحقؒ فقیرِ مصطفٰیؐ کے واسطے

ایسی قوت کرعطا یا رب کہ بس اِک آہ سے　　　　نقشِ باطل کومٹا دوں ضربِ الا اللہ سے
خواجگانِ نقشبندی باوفا کے واسطے

ترکیب فاتحہ شریف

درود شریف نقشبندیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِک وَسَلِّم

شجرہ شریف پڑھنے کے بعد سات مرتبہ درود شریف نقشبندیہ اور ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ پھر درود شریف پڑھ کر ثواب اس کا بحضور آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحابۂ کرام و بزرگانِ عظام سلسلۂ نقشبندیہ کو پہنچاوے اور دعا واسطے ترقی درجات مرشد کے کرنا چاہیے اور سلامتی یاران طریقت اور عزیزوں اور دوستوں کی طلب کرے دعائے حصولِ فیضان الہٰی اپنے قلب و روح پر بواسطہ بزرگانِ سلسلہ کرے اوروہ فیضان جو قلب و روح بزرگانِ سلسلہ پر ہوتا ہے اپنے قلب و روح پر استدعا کرے۔

حق حق حق

شجرۃ عالیہ سلسلہ سہروردیہ صابریہ سراجیہ حقانیہ رحمۃ اللہ علیہم

اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرعُھَا فِی السَّمَآءِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

(منظوم التجائیہ)

یا خدا اُس گنجِ وحدت پُر ضیا کے واسطے　　　　باعثِ تخلیقِ آدم مصطفٰےؐ کے واسطے
ہیں مزمّل والضحیٰ یٰس و طٰہٰ جس کے وصف　　　　رحمتہ اللعالمینؐ و مجتبٰےؐ کے واسطے
افتخارِ انبیاء و محرمِ اسرارِ حق　　　　ساقیٔ کوثرؐ شہِ ہر دوسریٰ کے واسطے
وجہِ نزول اِنّما ممدوح مدح لا فتیٰ　　　　صاحبِ شانِ نزول ہَل اتیٰ کے واسطے
چشمۂ صبر و رضا و نقطۂ مہر و وفا　　　　مرتضیٰؓ زیبائشِ دینِ ہُدیٰ کے واسطے
سید الشہدا شہیدِ کربلا یعنی حسینؓ　　　　رہنمائے اولیاء و اصفیا کے واسطے
آفتابِ دینِ احمدؐ گوہرِ علم و عمل　　　　شاہ زین العابدینؒ آلِ عبا کے واسطے
اُس محمد باقرؒ والا حسب عالی نسب　　　　دافعِ رنج و بلا مہرِ سخا کے واسطے

جعفر صادقؒ کے صدقے عِشق کر اپنا عطا
چشمۂ فیضِ نبیؐ مہ لقا کے واسطے

مظہرِ انوارِ احمد موسیٰ کاظمؒ کے لیے
سینہ روشن کر میرا اپنی ثناء کے واسطے

کر امام المتقینؒ کے نام سے یارب قبول
ہر دعا میری علی موسیٰ رضاؒ کے واسطے

حبِ دنیا دل سے میرے محو کر دے اے خدا
حضرتِ معروف کرخیؒ با صفا کے واسطے

افتخارِ اولیاء واقفِ راز خفی
حسن بصریؒ عاشقِ ذاتِ خدا کے واسطے

کر عطا وہ جام جس سے مست میں ہر دم رہوں
شاہ حبیب عجمیؒ حبیبِ مصطفیٰؐ کے واسطے

معدنِ سرِّ حقیقت تو میرے دل کو بنا
خواجہ سری سقطیؒ خوش ادا کے واسطے

عشقِ احمدؐ اور دردِ دِل عنایت ہو مجھے
حضرت داؤد طائیؒ با سخا کے واسطے

اپنے عارف کا مجھے جلوہ عطا کر اے کریم
عارفِ باللہ جنیدؒ با خدا کے واسطے

خاتمہ کیجو الہٰی تو میرا ایمان پر
خواجہ ممشاد علویؒ مہِ لِقا کے واسطے

ہو میرا حشر و نشر آلِ نبیؐ کے ساتھ ساتھ
شاہ علی رودباریؒ رہنما کے واسطے

قبر ہو نورِ نبیؐ کے نور سے روشن میری
حضرت احمد علیؒ اسود نما کے واسطے

بخش دے عشقِ جنابِ سرورِ عالمؐ مجھے
شیخ زنجاریؒ فرخ با صفا کے واسطے

ناؤ ہے منجدھار میں، بادِ مخالف سے بچا
گورگانی پیر بوالقاسمؒ ہما کے واسطے

حبِ یارانِ نبیؐ سے ہو مجھے جنت عطا
بوبکر نسّاجؒ ذوالفضل و علا کے واسطے

خِرمنِ ہستی کو برقِ عشق سے کر دے فنا
دِل کو زندہ کر محمد عمویاؒ کے واسطے

دور کر فکرِ غنا اور کر عطا صبر و رضا
شاہ وجید الدّینؒ صاحب بے ریا کے واسطے

سینۂ تاریک ہو جائے منور نور سے
اُس ضیاء الدّینؒ پیر پر ضیا کے واسطے

حجتِ الفقر فخری کعبۂ علم و عمل
شمس چرخِ سہروریؒ پارسا کے واسطے

عاملِ علمِ رسالت عاشقِ نورِ خدا
شاہ شہاب الدّینؒ کامل رہنما کے واسطے

دمبدم چلتا رہے دل پر یہ آرا عشق کا
شاہ بہاألدّینؒ صاحب ذکریا کے واسطے

دمبدم محوِ تجلی کر دے میرے قلب کو
شیخ صدر الدینؒ صدرِ اولیاء کے واسطے

نفس و شیطاں پر ہمیشہ کر عطا غلبہ مجھے
شاہ رکن الدینؒ اکمل باصفا کے واسطے

نورِ عرفان سے منور کر میرے باطن کو تُو
شاہ جلال الدینؒ احمد گردپا کے واسطے

ہر مصیبت میں اِلہٰی تو میری امداد کر
سید راجوؒ قتال با صفا کے واسطے

رکھ مجھے ثابت قدم توحید پر اپنی سدا
شیخ سارنگؒ شاہ مینا ذی العطا کے واسطے

کبر و نخوت اور ریا سے صاف کر دل کو میرے
شاہ بُڈھنؒ اور شاہِ صفیؒ پر ضیا کے واسطے

متقی شاہِ ولایت عالمِ رازِ نہاں
شاہ حسینؒ عبدِ واحد با بقا کے واسطے

علمِ حق خلقِ نبیؐ صبر و توکل اور رضا
حضرتِ عبدالجلیلؒ پارسا کے واسطے

گوشۂ تاریک میں سیرِ جہاں بیٹھا کروں
یا خدا اویسؒ پیرِ با صفا کے واسطے

عارفِ علمِ لدنی فاتحِ بابِ عمل
کر مجھے شاہ برکتؒ اللہ بے ریا کے واسطے

خاتمه عشقِ محمدؐ پر ہو میرا اے خدا
ہر طرف تیری محبت میں میری تشہیر ہو
غیر ہوں اپنا بنا لے اے خدائے بے نیاز
لعل و یاقوت و زمرد کی مجھے پروا نہ ہو
شہِ علی حسنؒ کے صدقے نہ میں در در پھروں
کر عنایت جلوۂ سید محمد با حسینؒ
شاہبازِ اوجِ وحدت مظہرِ نورِ خدا
منبعِ خلقِ محمد، بندۂ اعلیٰ صفات
اولیائے باصفا کا قرب حاصل ہو مجھے
بخش مجھ بے مایہ کو بھی عشقِ سلمانؓ و بلالؓ
ایک نگہ سے ختم کر دونوں جہاں کے رنج و غم
کر عطا فیضانِ شجرۂ سہروردی یا خدا

حضرتِ آلِ محمدؐ پیشوا کے واسطے
شاہ حمزہؒ آلِ احمدؐ پُر ضیا کے واسطے
شاہ غلام باحسینؒ پیرِ ھدیٰ کے واسطے
محمد محمودؒ شاہِ باغنا کے واسطے
دِل میں اِستغنا ہو بے برگ و نوا کے واسطے
اور پھر کیا چاہئیے تیرے گدا کے واسطے
شہ سراج الحقؒ سراجِ حق نما کے واسطے
شہ عبد الحقؒ حبیبِ مصطفٰی کے واسطے
ذاتِ عبد الحقؒ با صدق و صفا کے واسطے
مرشدِ کامل ریاض الحقؒ خوش ادا کے واسطے
یا خدا ذات و صفاتِ مصطفٰےؐ کے واسطے
خواجگانِ سہروریؒ باصفا کے واسطے

ترکیب فاتحہ شریف

درود شریف سہروردیہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

شجرہ شریف پڑھنے کے بعد اول آخر درود شریف سہروردیہ اوردرمیان میں ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور ایک مرتبہ ایۃ الکرسی اور ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ کر ثواب اس کا بحضور آنحضرت صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلم و صحابۂ کرام و بزرگانِ عظام سلسلۂ سہروردیہ کے پہنچاوے اور دعا واسطے ترقی درجات مرشد کے کرنا چاہیے اور سلامتی یاران طریقت اور عزیزوں اور دوستوں کی طلب کرے دعائے حصولِ فیضان الہٰی اپنے قلب و روح پر بواسطہ بزرگانِ سلسلہ کرے اوروہ فیضان جو قلب و روح بزرگانِ سلسلہ پر ہوتا ہے اپنے قلب و روح پر استدعا کرے۔

حق حق حق

شجرۃ عالیہ سلسلہ اویسیہ رسول نمائیہ سراجیہ حقانیہ رحمۃ اللہ علیہم

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(منظوم التجائیہ)

حمد سب ہے خالقِ جن و بشر کے واسطے
اہلِ بیت و جملہ آلِ احمدیؐ پر ہو درود
حضرتِ صدیقِؓ اکبر اور عُمرؓ عثمانِ غنیؓ
یا الہٰی کر مجھے اپنی محبت میں فنا

اور درود اس احمدِؐ شق القمر کے واسطے
کر کرم یارب اِس اہلِ خوش بصر کے واسطے
مردِ میدان شاہ علیؓ عالی گھر کے واسطے
خواجہ اویس قرنیؓ معتبر کے واسطے

شیخ ابو موسیٰ راعیؒ کے لیے جلوہ دکھا
شیخ ابو عِمران راعیؒ جلوہ گر کے واسطے

شہِ فضیل ابنِ عیاضؒ و ابن ادھم بلخیؒ
شیخ ابراہیم شاہؒ با ظفر کے واسطے

شاہ حذیفہ مرعشیؒ و بو ہبیرہ بصریؒ
شاہ علو ممشادؒ دینیوری نظر کے واسطے

شیخ ابو اسحاق شامیؒ، احمد ابدالِ حقؒ
زاہد مقبول محمدؒ پر اثر کے واسطے

یا الٰہی شیخ یوسف ناصر الدینؒ کے لیے
شیخ قطب الدین مودودؒ راہبر کے واسطے

شیخ یمنی عبدالعزیزؒ سید اسمٰعیل شاہؒ
حضرتِ سید حسنؒ رشکِ قمر کے واسطے

حضرتِ میاں نتھے خاںؒ، حضرتِ عبدالکریمؒ
حضرت عبدالقدوسؒ بابصر کے واسطے

حضرتِ غلام حسینؒ و محمد محمودِ حقؒ
شاہ علی حسینؒ نخلِ پر ثمر کے واسطے

سید و صوفی محمد حسینؒ شاہِ بامراد
شاہ سِراج الحقؒ جمالِ بحر و بر کے واسطے

کر الٰہی فیضیابِ رازِ سلطان الفقر
شاہ عبد الحق حبیبِ باخبر کے واسطے

کر مجھے بہرِ ریاض الحق چشتیؒ سرفراز
کر عطا خاکِ مدینہ میرے سر کے واسطے

جان اگر جائے تو جائے تیرے سوز و درد میں
ہر ولیٔ دینِ احمدؐ تاجِ سر کے واسطے

یا الٰہی مومنوں کو اور حقداروں کو سب
بخش دے اپنے نبیؐ نطق الحجر کے واسطے

رکھ اجابت خاص میری ہر دعا میں اے خدا
اپنی ذاتِ کبریاء بے ضرر کے واسطے

کر عطا یا رب تو فیضِ شجرۂ اویسیہ
اولیاء و انبیائے چشمِ تر کے واسطے

ترکیب فاتحہ شریف

درود شریف اویسیہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

شجرہ شریف پڑھنے کے بعد اول آخر درود شریف اویسیہ سات سات بار اور درمیان میں ایک مرتبہ سورة الفاتحہ اور ایک مرتبہ آیة الکرسی اور سات مرتبہ سورة الاخلاص پڑھ کر ثواب اس کا بحضور آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحابۂ کرام و بزرگانِ عظام سلسلۂ اویسیہ کے پہنچاوے اور دعا واسطے ترقی درجات مرشد کے کرنا چاہیے اور سلامتی یاران طریقت اور عزیزوں اور دوستوں کی طلب کرے دعائے حصولِ فیضان الٰہی اپنے قلب و روح پر بواسطہ بزرگانِ سلسلہ کرے اور وہ فیضان جو قلب و روح بزرگانِ سلسلہ پر ہوتا ہے اپنے قلب و روح پر استدعا کرے۔

حق حق حق

شجرۂ عالیہ سلسلہ شاہیہ قطبیہ سراجیہ حقانیہ رحمۃ اللہ علیہم

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(منظوم التجائیہ)

حمد سب لائق ہے ذاتِ کبریا کے واسطے
صد درود و نعت احمد مجتبٰےؐ کے واسطے

بے نہایت ہو درود و بے حساب و بیحد
اور ان کی آلؒ اور اصحابؓ پر ہووے مدام
یا الٰہی ہم گنہگاروں پہ کر فضلِ عمیم
دور کر سب غم ہمارے یا اله العالمین
یا الٰہی دیجیو ہر غم سے تو ہر دم نجات
حضرت شیخ امین الدین شامیؒ کے لیے
حضرتِ طیفور شامیؒ بندۂ عالی صفات
شاہ بدیع الدین صاحب جن کا اِسمِ پاک ہے
سید اجمل بڑائچیؒ کے لیے اب رحم کر
یا الٰہی بہرِ ذات ابنِ قاسم اودھیؒ
شیخ کامل قطبِ عالم حضرت عبدالقدوسؒ
شاہ نظام الدین بلخیؒ صاحبِ عالی وقار
صادقِ گنگوہؒ اور داؤدِ گنگوہؒ کے لئے
شاہ بھیکھؒ اور حضرت عنایت اللّٰہؒ باصفا
حضرتِ مُلّاؒ رحیمؒ و شاہ غلامِ باحسینؒ
یا الٰہی حرمتِ حافظ علی باحسینؒ
کر عنایت سوزِ درد و رنگِ زرد عاشقاں
تیرا لشکر تیری نصرت ہر گھڑی ہو میرے ساتھ
دل بنا میرا الٰہی جلوہ گاہِ مصطفٰیؐ
کر عطا فیضانِ نورِ شجرۂ شاہی مجھے

سرورِ عالم محمد مصطفٰیؐ کے واسطے
اور جملہ پیروانِ مصطفٰیؐ کے واسطے
سید الابرار احمد مجتبٰےؐ کے واسطے
حضرتِ صدیقِ اکبرؓ باصفا کے واسطے
شیخ عبداللّٰہؒ عَلم بردار شاہ کے واسطے
پیر عین الدین شامیؒ بابقا کے واسطے
شۂ مدارِ قطب مدارِ اولیاء کے واسطے
صاحب اس سلسلہ سرُّ العلٰی کے واسطے
سید بڈھن بڑائچیؒ منتہٰی کے واسطے
شیخ درویشِ خداؒ اہلِ رضا کے واسطے
شاہ جلال الدین نورِ اصفیا کے واسطے
شاہِ گنگوہ بو سعیدؒ پارسا کے واسطے
بوالمعالیؒ صاحبِ عز و علٰی کے واسطے
حضرت عبدالکریمؒ ذی العلٰی کے واسطے
محمد محمودؒ شاہِ باصفا کے واسطے
شاہ محمد باحسینؒ اہلِ وریٰ کے واسطے
شاہ سِراج الحقؒ سراج اولیاء کے واسطے
شاہ عبد الحقؒ حبیبِ اولیاء کے واسطے
شاہ ریاض الحقؒ چشتی پیشوا کے واسطے
انبیاءؑ و غوثؒ و قطبؒ و اصفیاءؒ کے واسطے

ترکیب فاتحہ شریف

درود شریف شاہیہ قطبیہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّم

شجرہ شریف پڑھنے کے بعد اول آخر درود شریف شاہیہ قطبیہ سات سات بار اور درمیان میں ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ کر ثواب اس کا بحضور آنحضرت صلّی اللہ علیہ واٰلہ وسلم و صحابۂ کرام و بزرگانِ عظام سلسلۂ شاہیہ قطبیہ کے پہنچاوے اور دعا واسطے ترقی درجات مرشد کے کرنا چاہیے اور سلامتی یاران طریقت اور عزیزوں اور دوستوں کی طلب کرے دعائے حصولِ فیضان الٰہی اپنے قلب و روح پر بواسطہ بزرگانِ سلسلہ کرے اوروہ فیضان جو قلب و روح بزرگانِ سلسلہ پر ہوتا ہے اپنے قلب و روح پر استدعا کرے۔